



سوال

(74) سودی معاملات کرنے والوں سے تعلقات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سودی معاملات کنندگان سے تعلقات، لین دین اور دعوت و قبول دعوت از روئے شریعت کیسے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سودی معاملات کرنے والا فاسق و فاجر ہے۔ اگر کوئی دنیوی نفع ہو تو ایسے شخص سے تعلقات، لین دین و قبول دعوت سے اجتناب کیا جاسکتا ہے اور کوئی دینی نفع ہ تو تعلقات، لین دین اور دعوت بھی قبول کی جاسکتی ہے۔

دعوت کے قبول کرنے کی دلیل وہ احادیث ہیں جن میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود کی دعوت قبول فرمائی ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ سودی لین دین یہودیوں کا خاص وطیرہ ہے۔ یہودیوں کا حلال کھانا ہمارے لئے بنص قرآنی حلال ہے۔

نیز دیکھئے مصنف عبدالرزاق (ج ۸ ص ۵۱ ج ۱۳۶۸، قول الحسن البصری، باب طعام الامراء واکل الربا، وغیرہ)

تاہم اگر خاص کھانے کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ یہ خالصتاً سودی مال سے پکا ہوا یا خرید ہوا ہے تو یہ نہیں کھانا چاہئے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 2 ص 217



محدث فتویٰ